اکسیرِ اکبر
فی بیانِ فوائدِ حبس الدم

معہ

طریقہ مراقبات نقشبندیہ مجددیہ

... و مریدان سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

حافظ انیس احمد علیخان شوق ساکن ریاست رامپور

مطبع مطلع العلوم ریاست رامپور
میں طبع ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي كرم الانسان على الملائكة
والجان وخصه بالنطق والبيان وفضله
بالعلم والايمان والصلوة والسلام على
افضل الانبياء والمرسلين فخر الاولين

صاحب آیات القرآن ساطع البرهان

سیدنا و مولانا محمد شفیع الکائنات یحسر

و الکنان و علی اله الذین قمعوا بنیان

الکفر و الشرک و الطغیان ٭ اما بعد

کہتا ہے بندہ گنہگار شرمسار امیدوار مغفرت پروردگار کمترین محمد اعزاز الدین احمد ابن

مولوی محمد ظہور الدین احمد المعروف بظہور عالم غفر اللہ لی و لہ کہ اکثر برادران طریقت

و اخوانان حقیقت نے یہ فرمایا کہ آجتک کوئی نسخہ جامع حزب البحر کا بموجب طریقہ انیقہ حضرات

عالیہ نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طبع نہوا بلکہ باہتمام تمام ہاتھ اصرار و استبداد

کا دامن میں اس خاکسار سراپا انکسار کے مار کر کہنے لگے کہ اگر اوراق جیسے

خاصیات و فوائدات حزب البحر میں لکھکر اوسکے ساتھ شامل کرکے چھپوادی

نفع خاص و عام و موجب اجر تام کا ہوگا اگرچہ یہہ قلیل البضاعت بلیاقت اس کام کے
انصرام کی ہمت نہین رکھتا تھا لیکن بھائیون کے فرمانے سے ناچار ہو کر
کمر سعی بعون عنایت ایزدی باندھ کر مستعد ہوا اور یہہ کام اللہ تعالی کے فضل و
کرم سے انجام کو پہنچا کر نام اسکا اکسیر اکبر فی بیان فوائد
حزب البحر رکھا اور واضح ہو کہ یہہ نسخہ حزب البحر تمام و بکمال نقل صحیح جناب مولانا
محمد ولی النبی صاحب قدس سرہ کی حزب البحر شریف کی ہے اور آخر کتاب
مین نیت مراقبات و طریقہ مراقبہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ بھی لکھکر واسطے فائدہ طالبین کے شامل کر دیا
اب امید عین عنایت بزرگوں سے یہہ ہے کہ خطا و نسیان سے چشم پوشی فرماوین اور دعا خیر سے اس احقر کو یاد فرماوین

اعتصام دعاء حزب البحر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ

اور جب آوین تیرے پاس وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہین ساتھ نشانیون ہماری کے پس کہہ

سلام عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة

سلامتی ہے اوپر تمہارے لکھی ہے پروردگار تمہارے نے اوپر اپنی ذات کے مہربانی

انه من عمل منكم سوءا بجهالة ثم تاب من بعده

یہ کہ تحقیق جو کوئی عمل کرے تم میں سے برا کام ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے پیچھے اوسکے

واصلح فانه غفور رحيم وكذلك

اور نیکی کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسیطرح جدا جدا

نفصل الايات ولتستبين سبيل المجرمين

بیان کرتے ہیں نشانیاں اور تو کہ ظاہر ہو جاوے راہ گنہگاروں کی

قل اني نهيت ان اعبد الذين تدعون من دون الله

کہہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اون لوگوں کی کہ پکارتے ہو تم سوای خدا کے

قل لا اتبع اهواءكم قد ضللت اذا وما انا

کہہ نہیں پیروی کرتا میں خواہشوں تمہاری کے تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اوسوقت اور نہ ہوؤنگا میں

من المهتدين ۝ ثم انزل عليكم من بعد الغم

راہ پانیوالوں سے پھر اوتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے

أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ

امن اونگھ کہ ڈھانکتے تھے ایکجماعت کو تم مین سے اور ایک جماعت تھی

قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

کہ تحقیق فکر مین ڈالا تہا انکو جانون انکی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے حق کے

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

گمان جاہلیت کا کہتے تھے آیا واسطے ہمارے اختیار سے

مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ

کچھ کہہ تحقیق اختیار سب واسطے اللہ کے ہے چھپاتی ہین

فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ

بیچ جیون اپنے کی وہ چیز کہ نہین ظاہر کرتی واسطے تیرے کہتے ہین اگر ہوتا واسطے ہمارے

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ

اختیار سے کچھ نہ مارے جاتے ہم یہان کہہ اگر ہوتے تم

فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

بیچ گھرون اپنے کے البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر انکے مارا جانا طرف

مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

جگہ پہرنے اپنی کے اور تو کہ آزماوے اللہ اوس چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے ہے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور تو کہ خالص کرے اوس چیز کو کہ بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى

محمد رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ ساتھ اوسکے ہیں سخت ہیں اوپر

الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ

کفار کے ہے رحم دل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو اونکو رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے چاہتے ہیں

فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

فضل خدا کا اور رضامندی اوسکی نشانی اونکی بیچ موہوں اونکے کے

مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ

اثر سجدے کی سے یہ ہے صفت اونکی بیچ توریت کے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

اور صفت اونکی بیچ انجیل کے جیسے کھیتی نکالی سوئی اپنی

فآزره فاستغلظ فاستوی علی سوقه

پس قوی کرے اوسکو پس موٹی ہو جاوین پس کہڑے ہو جاوین

یعجب الزراع لیغیظ بهم الکفار وعد الله

خوش لگتی ہے کہیتی کرنیوالیکو تو کہ غصہ مین لاوے اللہ سبب اون مسلمانوکے کافرونکو وعدہ کیا

الذین آمنوا وعملوا الصالحات منهم مغفرة

اللہ نے اون لوگونکو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچہے اونمین سے بخشش اور

واجرا عظیما ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س

ثواب بڑا

ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ه

لا ی یا رب سهل ویسر ولا تعسر علینا یا رب

اے پروردگار ہمارے سہل کر اور آسان کر اور مت کر سختی ہم پر اے رب ہمارے

دعای	بسم الله الرحمن الرحیم	حزب البحر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ اَنْتَ رَبِّي

اے بلند مرتبہ اے بزرگ مرتبہ اے بردبار اے جاننے والے ہر امر کے تو پروردگار میرا ہے

وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ

اور علم تیرا ہمارے حال کو کافی ہے ہمکو بس کیا خوب ہے پروردگار ہمارا پالنے والا اور کیا خوب

الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ

کفایت کرنیوالا ہے ہمارا کفایت کرنیوالا فتح دیتا ہے تو جسکو چاہے اور تو غالب

الرَّحِيمُ نَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَ

مہربان ہے مانگتے ہیں ہم تجھ سے بچنا اپنا بیچ سب حرکات اور

السَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

سکنات کے جو ہمارے اعضا سے ظاہر ہوں اور سب باتوں میں کہ ہماری زبان سے نکلیں

مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ

اور سب ارادوں میں جو کہ دلمیں گذریں اور سب خطروں میں گمانوں اور شکوں اور وہموں سے کہ ڈھانکنے والے ہیں

لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ

دلوں کو مطالعہ غیبوں سے اسلئے کہ تحقیق ازمائش کی گئی

لْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ

ایمان والے اور ہلادیے گئے ہلادینا سخت - اور جس وقت

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ

کہتے ہیں منافق لوگ اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا

نہیں وعدہ دیا ہمکو اللہ نے اور رسول اوسکے نے مگر بطریق فریب کے پس ثابت قدم رکھ ہمکو

وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

اور مدد کر ہماری اور فرمانبردار کر دے ہمارے واسطے اس دریا کو جیسا کہ مسخر کر دیا تو نے دریا کو

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ

واسطے حضرت موسے علیہ السلام کے اور مسخر کیا تو نے آگ کو واسطے حضرت ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

علیہ السلام کے اور مسخر کیا تو نے پہاڑوں اور لوہے کو

لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ

واسطے حضرت داؤد علیہ السلام کے اور مسخر کیا تو نے ہوا کو اور

الشياطين والجن لسليمان عليه السلام

شیطانوں اور جن کو واسطے حضرت سلیمان علیہ السلام کے

وسخرت الملك والملكوت لنبينا محمد صلى الله

اور مسخر کیا تو نے عالم ملک اور عالم ملکوت کو واسطے نبی ہمارے کے کہ نام پاک ان کا محمد

عليه وسلم وسخر لنا كل بحر هو لك في الارض

صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ وہ تیری ملک ہے بیچ زمین

والسماء والملك والملكوت وبحر الدنيا

اور آسمان میں اور عالم ملک اور عالم ملکوت میں اور تابع کر تو ہر دریا سے دنیا

وبحر الاخرة وسخر لنا كل شيء يا من بيده

اور دریا سے آخرت کو اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کے ہاتھ میں

ملكوت كل شيء كهيعص كهيعص

حکومت ہر چیز کی ہے

كهيعص انصرنا فانك خير الناصرين

مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہتر مدد دینے والوں کا ہے

وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا

اور کھولدے ہمارے بند کاموںکو کیونکہ تو بہترین کھولنے والوںکا ہے اور بخش تو ہمکو

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ

اسواسطے کہ تو بہترین بخشنے والوںکا ہے اور رحم کر تو ہمپر اسلئے

خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

کہ تو بہترین رحم کرنے والوںکا ہے اور روزی دے ہمکو کیونکہ تو بہتر روزی دینے والوںکا ہے

وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَ

اور نگاہ رکھ ہمکو آفات سے اسواسطے کہ تو بہترین نگاہ بانوںکا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور

نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ

نجات دے ہمکو قوم ظالموں سے اور بخش ہمارے واسطے

لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا

اپنے پاس سے ہوائی خوشی جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے اور پھیلادے

عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا عَلَى

اوس ہواکو ہمپر اپنے خزانوں رحمت سے اور اوٹھا تو ہمکو ساتھ اوسکے اوپر سواری کے

الْكَرَامَةَ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ

مجھ اوپر ہمارا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور عافیت کے دین اور

وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دنیا اور آخرت مین تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا

یا اللہ آسان کر دے ہمارے واسطے ہمارے کامونکو ساتھ راحت کے واسطے دلون ہمارے کے

وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا

اور بدن ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے بیچ دین ہمارے

وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً

اور دنیا ہمارے کے اور ہو تو واسطے ہمارے ہمنشین سفر مین اور قایم مقام ہمارا

فِي أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلَىٰ وُجُوهِ أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ

گھر کے لوگون میں اور مٹا دے منہ ہمارے دشمنون کے اور مسخ کر دے

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمُضِيَّ

تو انکو اپنی جگہ پہ پھر وہ نہ سکین گے گذرنا کسیطرف کو

لا يجي الينا ولو نشاء لطمسنا على اعينهم

اور نہ سکیں گے آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا دیں روشنی آنکھوں

فاستبقوا الصراط فانى يبصرون ولو نشاء

پس آگے بڑھیں ایک راہ پھر کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں

لمسخناهم على مكانتهم فما استطاعوا مضيا

البتہ مسخ کر دیں ہم ان کو اوپر ان کے جگہ پر پس نہ سکیں گے جانا

ولا يرجعون ۝ يس ۝ والقرآن الحكيم ۝ انك

اور نہ پھیرے میں قسم ہے قرآن حکم کی تحقیق تو

لمن المرسلين ۝ على صراط مستقيم ۝ تنزيل

البتہ پیغمبروں سے ہے راہ سیدھے پر اتارا

العزيز الرحيم ۝ لتنذر قوما ما انذر اباؤهم

غالب مہربان نے تو کہ ڈراوے اس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے باپ دادے

فهم غافلون ۝ لقد حق القول على اكثرهم فهم

ان کے پس وہ بے خبر ہیں البتہ تحقیق سچ ہوئی بات اوپر بہتوں ان کے پس وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

نہیں ایمان لاتے — تحقیق کیا ہمنے — بیچ گردون — اونکی — طوق

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

سو وہ طوق — ٹھوڑیون تک ہے پس وہ اپنا سر اونچا کیے ہوئے ہین — اور کی ہمنے اونکے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

آگے سے ایک دیوار — اور اونکے پیچھے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

پس ڈھانکا ہمنے اونکو سو وہ نہیں دیکھتے ہین — بدشکل اور رسوا ہوکر منہ

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

بدشکل اور رسوا ہوئے منہ — بدشکل اور رسوا ہوئے منہ — اور ذلیل ہوگئے منہ

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طٰسٓمّٓ

واسطے زندہ قائم رہنے والے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اوسنے اوٹھالیا ظلم کو

طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ

جاری کیا دو دریا کو کہ باہم ملتے ہین

بینہما برزخ لا یبغیان حم حم حم حم حم حم حم

درمیان دونوں کے ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر تعدی نہیں کرتے اگر ایک دم کسی کے پاس ہو تو

رفعت بامر اللہ تعالی کل بلاء و قضاء

دور کیا گیا ساتھ حکم اللہ تعالی کے ہر بلا اور قضا کو

یجی من ھذہ الیوم ان لست تامن باذن اللہ

جو کہ آتی ہے چھ طرفوں سے اور نگاہ رکھتے ہیں اوجسم

تعالی من جمیع الآفات و العاھات اللہم لا تقتلنی

ساتھ حکم اللہ تعالی کے تمام آفتوں اور مصیبتوں سے یا اللہ نہ مار ڈال

بغضبک و لا تھلکنی بعذابک و عافنی قبل

تو مجکو ساتھ غضب اپنے کے اور نہ ہلاک کر تو مجکو ساتھ عذاب اپنے کے اور با عافیت رکھ تو مجکو

ذلک اللہم لا تؤاخذنا بسوء اعمالنا و لا تسلط

اسکے یا اللہ نہ پکڑ تو ہمکو بسبب اعمال ہمارے کے اور نہ غالب کر تو

علینا من لا یرحمنا و کف ایدی الظالمین عنا

ہمپر اوس شخص کو جو کہ رحم نہیں کرتا ہے ہمپر اور باز رکھ تو ہاتھ ظالموں کا ہمسے اسے

يَا حَفِيظُ احْفَظْنِي وَيَسِّرْ أُمُورِي وَحَصِّلْ مُرَادِي

اے نگاہ رکھنے والے نگاہ رکھ تو مجھکو اور آسان کر دے ہماری کاموں کو اور پورا کر دے ہماری خواہش کو

حُمَّ حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ

کہ تمام کیا گیا کام اور آ گئی مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتحیاب نہ ہونگے ہمارے دشمن

حٰمٓ ۚ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ

اتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے والے کیطرف سے ہے کہ بخشنے والا گناہوں کا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ

اور قبول کرنیوالا توبہ کا ہے سخت عذاب کرنیوالا صاحب قوت کا

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا

نہیں کوئی معبود مگر وہ اور اسی کی طرف سب کو پھر جانا ہے بسم اللہ دروازہ ہمارا ہے اور

تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ

حق تبارک دیواریں ہماری ہیں اور سورۃ لیٰس چھت ہمارے گھر کی ہے اور کلمہ کہیعص

كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ

کفایت ہماری مشکل کاموں کی واسطے ہے اور کلمہ حمعسق کا ہماری حمایت ہے آفتوں سے پس جلد کفایت کریگا تمکو اللہ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ مُسْتَرُ الْعَرْشِ مَسْبُولُ

اور سنتا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا

ہمپر اور آنکھ عنایت خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف ساتھ مدد خدا تعالیٰ کے نہ

يُقَدَّرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ

قدرت دیا جائیگا ہمپر کوئی اور اللہ گرد اونکے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ

قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے

حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اِنَّ وَلِيِّ

نگہبانی کرنیوالا اور وہ مہربان زیادہ ہے مہربانی کرنیوالوں سے تحقیق میرا کارساز

اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اللہ ہے کہ جسنے اتارا کتاب کو اور وہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں کو

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

بس ہے مجکو اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اوسی پر بھروسا کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

اور وہ ہی صاحب تخت بڑے کا ساتھہ نام خدا کے کہ

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۤءِ

نہین ضرر پہنچاتی ساتھ نام اوسکے کر کوئی چیز زمین مین کی اور نہ آسمان مین کی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور نہین پہرنا گناہ ہونسے اور نہ قوت طاعت پر مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ساتھ مدد اللہ برتر بزرگ کے

اختتام دعاء حزب البحر

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسِنِيْ مِنْ نُوْرِكَ

اے ذات جامع صفات کمال کی اے روشن کرنیوالے ممکنات کو اے ثابت اپنی ذات مین اے ظاہر کرنیوالے سب مخلوقات کو چھپا اے ہمکو بیچ نور

وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَاَسْمِعْنِيْ

اور سکھا تو ہمکو اپنے علم سے اور سمجھ دے تو ہمکو اپنی طرف سے اور سنا تو ہمکو

مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ وَاَقِمْنِيْ بِشُهُوْدِ لِيُو

اپنی طرف سے اور دکہلا تو ہمکو ساتھ اپنے اللہ قایم رکھ ہمکو ساتھ نگہبانی اپنی کے

عَرِّفْنِي الطَّرِيْقَ اِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ

اور بتا دے ہمکو راہ طرف اپنے اور آسان کر دے اوس راہ کو مجھپر ساتھ فضل اپنے کے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ای سننے والے ای جاننے والے

يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَاصَّةِ

اے بردبار اے بلند مرتبہ اے بزرگ سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے

لُطْفِكَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

قبول کر تو اس دعا کو قبول کر تو میری دعا کو قبول کر تو دعا کو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات خدا کے

التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيْمُ

کہ پوری اور کامل ہیں سب برائی اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اے بڑے

السُّلْطَانِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ

غلبے والے اے قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے

يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَا يَا دَافِعَ

اے فراخ کرنے والے روزی کے ۔ اے کشادہ کرنے والی بخششوں کے ۔ اے دور کرنیوالے

الْبَلَاءِ يَا حَاضِرُ لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُودًا

بلاؤں کے ۔ اے وہ ذات کہ حاضر ہے کسی وقت غائب نہیں ۔ اے وہ ذات کہ موجود ہے

عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيفُ

وقت سختیوں کے ۔ اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے ۔ اے پاکیزہ

الصُّنْعِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِي

کار ۔ اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا گرفت گناہ ہو تحقیق پوری کر میری حاجت کو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ

اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے ۔ اے اللہ میں تحقیق پناہ مانگتا ہوں

بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ

ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے پوشیدہ ہے سلام ہے اتارا گیا ہے

الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ

پاک ہے پاکیزہ ہے پاک ہے طاہر ہے

يَا دَيْهُورُ يَا دَيْهَارُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

اے وہ ذات کہ ہمیشہ ہے ہر سب کے پہلے سے اے وہ ذات کہ نہ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ

رہیگی بعد سب کے اے وہ ذات کہ نہ جنا ہے اسنے کسیکو اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اسکا کوئی ہمسر اے وہ ذات

لَمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ

کہ اسکو ہمیشگی ہے اے وہ ذات کہ ہر مخلوق کے دل طرف اوسیکے متوجہ ہیں اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا كَانُ

مگر وہ اے وہ ذات نہیں جانتا اوسکی حقیقت کو مگر وہ اے ثابت ابدی وازلی

يَا كَيْنَانُ يَا رُوحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ

اے موجود ابدی ذات ہیں اے وہ ذات کہ عالم کیلئے مثل روح کے ہے ذاتی قالب کے اے وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر موجود

بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اَهْيَا اَشَرَاهْيَا اَدُوْنَايِ

اے وہ ذات کہ موجود رہیگی بعد ہر موجود کے

يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ

اے روشن کرنیوالے بڑے چیزوں کے پاکی ہے تجکو اوپر بردباری تیری کے

بعد علمك سبحانك على عفوك بعد

باوجود جاننے تیرے کے پاکی ہے تجکو اوپر درگذر تیرے کی باوجود

قدرتك فان تولوا فقل حسبي الله لا اله

قدرت تیری کے سو اگر روگردانی کریں کفار پس کہہ کفایت کرنیوالا میرا اللہ ہے نہیں کوئی

الا هو عليه توكلت وهو رب العرش

معبود مگر وہ اوسی پہ توکل کیا میننے اور وہ صاحب عرش

العظيم ليس كمثله شيء وهو السميع

بڑے کا ہے نہیں ہے مانند اوسکی کوئی چیز اور وہ سننے والا

العليم اللهم صل على سيدنا محمد وعلى

جاننے والا ہے اے اللہ رحمت بھیج سردار ہمارے پر کہ نام پاک اونکا حضرت محمد ہے اور

آل سيدنا محمد كما صليت على سيدنا

اولاد اونکی پہ جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت سردار ہمارے

ابراهيم وعلى آل سيدنا ابراهيم في العا

ابراہیم اور اولاد اونکی پہ عالم میں

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تحقیق تو ہی ستودہ بزرگی والا ہے

بسم

مؤلف حزب البحر کا بیان

جاننا چاہیے کہ یہ حزب حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کیطرف منسوب ہے
یہ کنیت اونکی - اور نام پاک اونکا علی بن عبد اللہ ہے - وفات اونکی سنہ ۶۵۶ ہجری
مین ہوئی مزار شریف اونکا ملک عرب مین ایک جگہ کہ نام اوسکا [illegible] ہے -
نقل ہی کہ شیخ موصوف جبال قاہرہ مین کہ نام ایک شہر جدید کا ہے مسکن گزین
تھے کہ حج کا زمانہ قریب آپہنچا اوسوقت خدام طریقت معہ یاران حقیقت سے فرمایا
کہ غیب سے اس سال حج کرنیکا الہام ہوا ہے تم جاؤ کوئی جہاز تلاش کرو بموجب
ارشاد وہ لوگ جہاز کی تلاش کو گئے لیکن کوئی جہاز اہل اسلام کا نملا ایک
پیر نصرانی کا جہاز جاتا تھا ناچار اوسی پر معہ یاران سوار ہو گئے جبکہ لنگر جہاز کا
اوٹھا اور آبادی قاہرہ سے گذرے یکایک ہوا جہاز کے مخالف چلی ناخدا نے
جہاز کو روکا - مین ایک ہفتہ اوسی جگہ جبال قاہرہ مین توقف ہوا او [illegible]

اور کافرون نے زبان طعن کی کہولی اور کہنے لگے کہ شیخ نے ارادہ حج کیا ہے اور وقت حج کا عنقریب آپہنچا اور جہاز کی یہ کیفیت ہے کہ باد مخالف کے چلنے سے جنبش نہین کرسکتا اب دیکھین شیخ کسطرح حج کرتے ہین شیخ کو اسبات کے سننے سے سخت رنج ہوا اتفاقاً آپکو اسی حالت مین نیند آگئی پس بخواب غیب سے آپکو اس دعا کے پڑھنے کا الہام ہوا جب آپ بیدار ہوئے تو فوراً وضو کرکے اسکو پڑہنا شروع کیا اور ناخدا سے فرمایا کہ لنگر اٹھا اُسنے کہا اگر لنگر اٹھاؤنگا تو اسیوقت جہاز چلا کہا کر الٹا واپس جائیگا تب شیخ موصوف نے فرمایا کہ جہاز چھوڑ اور صانع مطلق کی صنعت کو دیکھ آخر کار جب ناخدا نے لنگر اٹھایا تو اسی قوت سے ہوا موافق چلی کہ بزودی تمام منزل مقصود پہ پہنچے بمجرد دیکھنے اس کرامت کے نصرانی کے لڑکے مشرف باسلام ہوئے لیکن وہ پیر نصرانی مسلمان نہوا رات کو خواب مین دیکھا کہ شیخ مع جماعت عظیم اون لڑکوں کو ہمراہ لیے ہوئے بہشت مین جاتے ہین اُسنے چاہا کہ پیچھے پیچھے مین بھی چلا جاؤن پس ملائکہ کرام نے اسکو روکا اور جھڑک کر کہا کہ تو ابھی کافر ہے اسمین جانیکے قابل نہین یہ دیکھا اس بیدار ہوا اور صبح کو یہ بھی مسلمان ہوا اور رفتہ رفتہ مدارج عالیہ کو پہنچا۔

طریقہ دعاء حزب البحر کے پڑھنے اور زکوۃ دینے کا

واضح ہو جو شخص چاہے کہ دعاء حزب البحر کا عامل ہووے تو اول چند شرطونکی ساتھ
زکوٰۃ دے ورنہ خوف بدہیبت یعنی خوف ہلاکت اور ضرر کا ہے پہلی شرط یہ کہ
صاحب مجاز سے اجازت لے دوسری ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے
تیسرے کپڑا سلا ہوا نہ پہنے نیا ہو خواہ دہولا ہو جیسے کہ احرام کا پہنتے ہیں
چوتھے روزہ رکھے اور مسجد مین اعتکاف کرے۔ رو بقبلہ بیٹھے اگر وضو جاتا رہے
فی الفور وضو کرکے دوگانہ ادا کرکے حزب مذکور کو پورا کرے پانچوین کھانے
اور پینے اور وضو اور غسل مین دریا کا پانی استعمال کرے چھٹے یہ کہ کھانا نیکے واسطے
صرف جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر ان شرطون کی ساتھ پکائی جاوے اولاً
یہ کہ جو دریا کے پانی سے دہو کر باوضو پیسے جاتین دوسرے باوضو لکڑی کی
آگ سے روٹی پکائی جاوے اور یہ خیال رہے کہ اوس لکڑی مین کیڑے
وغیرہ نہون۔ بعد بجا لانے شرائط مذکورہ بالا کی تین روز تک ہر روز ایکسو بیس
مرتبہ پڑھے اور زکوٰۃ کے تمام ہونے تک جملہ شرائط کا لحاظ رکھے۔ بعد دینے
زکوٰۃ کے ہر نماز کے بعد اگر ممکن ہو ایکبار پڑھ لیا کرے ورنہ بعد نماز صبح اور
عصر اور مغرب کے ضرور پڑھا کرے اور جب کوئی مہم پیش آوے اسوقت ایک فقرہ
حزب مذکور سے جو مطلب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسمائے الٰہی سے یا کوئی آیت

آیات شریفہ سے مناسب مقصد ہو اُس فقرہ کو آخر میں ملا کر ستر بار پڑھے
اور صورت مطلب کو لحاظ میں رکھکر مکرر کرے اسطور پر کہ پہلے حزب کو شروع کرے
جبکہ اس فقرہ پر پہنچے بموجب طریقہ مذکورہ بالا کے پڑھے اور پڑھنے کیوقت
حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مبارک کیطرف متوجہ ہو
تاکہ موثر زیادہ ہووے - اور ایک جماعت نے اہل دعوت سے کہا کہ چہارشنبہ اور
پنجشنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز بعد غسل ایک دوگانہ ادا کرکے ایکسو بیس
مرتبہ پڑھے یا بارہ روز عروج ماہ میں ہر روز تیس دفعہ پڑھے واللہ اعلم وعلمہ احکم

دعاء حزب البحر کے اشارات کا بیان

حروف ہجا یعنی ا با تا ثا کو اول سے آخر تک ایکدم میں پڑھے اور صاحب
حزب یعنی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا تصور کرکے امداد کا
طلبگار ہووے جبکہ سخرلنا ھذا البحر پر پہنچے اپنے مطلب کیجانب اشارہ کرے
اور کھیعص کو تین بار تکرار کرے اور ہر بار مقابل ہر حرف کی داہنے ہاتھ
کی انگلیوں کو باندھے اور کھولے اور کشایش مطلب کا خیال رکھے - طریقہ انگلیوں
بند کرنیکا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی جو سب سے چھوٹی انگلی ہے ک پر اور ھ پر
اوسکے پاس کی اور یا پر بیچ کی انگلی اور ع پر کلمہ کی اور ص پر انگوٹھے

کو بند کرے اسی صورت سے دوسرے کہیعص پر ہر ایک کو کھولے اور دوسرے
کہیعص پر پہلے طریقہ کے بموجب پھر باندھ لے حتی کہ انْصُرْنَا پر پہنچے
پہلی انگلی وَافْتَحْ لَنَا پر دوسری وَاغْفِرْ لَنَا پر تیسری وَارْحَمْنَا پر
چوتھی وَارْزُقْنَا پر پانچوین جیسی کہ اوپر مذکور ہوا کھولتا جاوے وَاطْمِسْ سے
لَا يَرْجِعُوْنَ ○ تک دشمنون اور شیطانون وغیرہ کو خیال مین لاکر داہنی
ہاتھ سے انکی طرف اشارہ کرے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ط کو تین مرتبہ پڑھے
اور ہر مرتبہ سیدھے ہاتھ کو زمین پر مارے اور دشمنون کی ہلاکی کا تصور کرے
اور پہلے حٰمٓ کو پڑھ کر اپنے سامنے دوسرے کو اپنے پیچھے تیسری کو داہنی
طرف چوتھی کو بائین جانب پانچوین کو اپنے اوپر آسمان کیطرف چھٹی کو زمین کیطرف
دم کرے بعد اسکے ہاتھ اٹھا کر بِرَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰهِ سے وَالْعَاهَاتِ
تک دعا مانگے جب ساتوین حٰمٓ کو پڑھے اپنے ہاتونپر دم کرے
اور تمام بدنپر جہانتک ہاتھ پہنچین پھیرے بعد اسکے جب کہیعص
كِفَايَتُنَا پر پہنچے ہر حرف کے مقابل سیدھے ہاتھ کی انگلیان بند کرکے
كِفَايَتُنَا کو پڑھے اور اسیطرح مقابل ہر حرف حمعسق کی اولٹے
ہاتھ کی انگلیان بند کرکے حِمَايَتُنَا کو کہے یہانتک کہ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

پڑیا کھولدے بعد ازان ان کلمات کو تین تین بار تکرار کرے وہ یہ ہیں
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اور فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا ۖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اور اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي
نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ۝ اور حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سات بار پڑھنا
اولی ہے۔ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اور وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اور آمین کو تین مرتبہ تکرار کرے اور پھر
دونوں ہاتوں کو زمین پر مارے اور قبولیت دعا کا امید وار رہے۔

بیان فقرات حزب البحر جو واسطے حصول حاجات کے مع اسماء جمالی و جلالی کے پڑھی جاتی ہیں

اسماء جمالی جیسے کہ یَا نَاصِرُ یَا فَتَّاحُ یَا غَفَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا رَزَّاقُ
یَا حَافِظُ یَا وَهَّابُ اور اسماء جلالی جیسے کہ یَا قَابِضُ یَا خَافِضُ
یَا مُذِلُّ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ کفایت مہمات کیواسطے یَا عَلِیُّ
سے یَا حَلِیْمُ تک ایک فقرہ ہے اسکے ساتھ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ کو ملا

ستر بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت بر آوے گی محافظت و ترقیٔ
باطن کیواسطے نَسْئَلُکَ الْعِصْمَةَ سے غُیُوْبْ تک فقرہ ہے یَا حَفِیْظُ
ختم کرکے ستر بار پڑھے مناہی اور معصیات سے باز رہنے کیواسطے اسی
فقرہ کے ساتھ یَا عَاصِمُ کو ستر مرتبہ پڑھے اطمینان دل کیواسطے
فَثَبِّتْنَا کے ساتھ یَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ کو ستر مرتبہ پڑھے نصرت کیواسطے
اُنْصُرْنَا کے ساتھ یَا نَاصِرُ کو ستر بار پڑھے اور یَا اُنْصُرْنَا سے نَاصِرِیْنَ
تک فقرہ ہے اسکے ساتھ اسم مذکورہ کو ملاکر ستر بار پڑھے تسخیر دلوں کے
واسطے سَخِّرْ لَنَا سے کُلِّ شَیْءٍ تک فقرہ ہے اسکو ساتھ یَا مُسَخِّرُ کو ستر مرتبہ
پڑھے مغفرت کیواسطے وَاغْفِرْ لَنَا سے غَافِرِیْنَ تک فقرہ ہے اسم یَا غَفَّارُ
کو ملاکر ستر بار پڑھے رحم کیواسطے وَارْحَمْنَا سے رَاحِمِیْنَ تک فقرہ ہے اسم
یَا رَحِیْمُ کو ستر بار پڑھے کشائش رزق کیواسطے وَارْزُقْنَا سے
رَازِقِیْنَ تک فقرہ ہے اسم یَا رَزَّاقُ اور یہ آیۃ شریفہ رَبَّنَا اَنْزِلْ
عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً
مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ اور یا اسم یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ
رِزْقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ کو ستر مرتبہ پڑھے واسطے حفاظت

ہر بلا کے وَاحْفَظْنَا سے حَافِظِیْن تک فقرہ ہے اسکو ساتھ اسم
یَا حَفِیْظُ کو ستر بار پڑھے ہدایت پانیکے واسطے وَاهْدِنَا سے
ظٰلِمِیْن تک فقرہ ہے اسم یَا هَادِیُ کو ملا کر ستر مرتبہ پڑھے حصول مقاصد
کیواسطے وَهَبْ لَنَا سے قَدِیْر تک فقرہ ہے اسم یَا وَهَّابُ کو ملحق کر کے
ستر بار پڑھے مشکلون کی آسان ہونیکے واسطے یَسِّرْ لَنَا سے
اَبَدًا اَبَدًا تک فقرہ ہے اسم یَا مُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ کو ستر بار پڑھے۔
سفر کی آفتون سے محفوظ رہنے کیواسطے کُنْ لَنَا سے اَهْلِنَا تک فقرہ ہے
اسم یَا حَفِیْظُ کو ملا کر ستر مرتبہ پڑھے دشمنون کی ہلاکی کیواسطے وَالطِّمْسْ
یَرْجِعُوْن تک فقرہ ہے اسم شَدِیْدُ الْاِنْتِقَام اور یا اسم یَا مُذِلُّ
کو ستر بار پڑھے زیادتی علم کیواسطے یٰسٓ سے رَحِیْم تک فقرہ ہے
اسم یَا عَلِیْمُ کو ستر مرتبہ پڑھے واسطے نرمی دلون معترضین کے
حَسْبِیَ اللّٰهُ سے عَظِیْم تک فقرہ ہے جو آدمی کہ فقرہ مذکور کو وقت صبح اور
شام سات سات مرتبہ پڑھے جس مطلب کیواسطے پڑھیگا اللہ تعالی اسکو بر لائیگا
واسطے شفاء امراض کے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ سے عَظِیْم تک فقرہ ہے
اسم یَا شَافِیُ کو ملا کر ستر بار پڑھے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ اِلَیْهِ

اَلْمَرْجِعُ وَالْمَاٰب ط

طریق پڑھنے دعاء حزب البحر کا واسطے حصول مقاصد مخصوصہ کے

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہوگیا ہو اور کوئی صورت اسکی سرانجام کی نہو تو اسکو چاہئیے کہ ایک مقام خالی اور صاف پاکیزہ میں دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد سلام کے اس دعا کو پانچ یا سات بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکی مشکل آسان ہوگی واسطے محبت کے بارہ[12] بار یا سات بار عرق گلاب پر پڑھکر دم کرے جب حُبًّا لِّلّٰه پر پہنچے تو ستر بار پڑھے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ بعد اسکے کہے یا خدا محبت اور دوستی فلان بن فلان کے بیچ دل فلان بن فلان کے اور اسکے تمام اعضا اور استخوان میں ظاہر کر کہ ایک لحظہ بغیر اسکے اسکو قرار نہ پڑے آمین اور داہنی ہتھیلی زمین پر مارے اسی طریق پر تین روز پڑھ کر اس گلاب کو شیشے میں رکھے جس وقت محبوب کے سامنے جاوے اس گلاب میں سے تھوڑا سا اپنے منہ پر مل لیا کرے واسطے زبان بندی دشمنوں کے بارہ[12] روز تک ہر روز تیس[30] بار پڑھے جب وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا يَا شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے ستر بار کہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ

خداوندا فلان کو ساتھ شر اور قہر اور غضب اپنے کے مبتلا کر اور اسکی آنکھ اور کان
اور زبان کو باندھ دے اور اپنے طرف اسکو مشغول کر۔ واسطے شفا کے
مریض کے بارہ روز تک ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے اور جب بِسۡمِ اللّٰهِ
الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَيۡءٌ فِي الۡاَرۡضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيۡعُ
الۡعَلِيۡمُ ۝ پر پہنچے تو ستر بار پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔ یَا شَافِیُ شفا بخش فلان بن فلان کو تمام بیماری
اور محنت سے۔ واسطے تسخیر بادشاہون اور امیرون کے بارہ روز
تک ہر روز بارہ بار پڑھے اور جب يَا مَنۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَيۡءٍ وَّاِلَيۡهِ
تُرۡجَعُوۡنَ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے یَا عَزِیۡزُ عزیز کر مجکو نزدیک فلان بن فلان کے
بعد اسکے اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا تین بار پڑھے اور بعد پوری ہونے دعوت کے جب اسکے
گہر کو جاوے تو ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ واسطے امن راہ اور سلامتی
سفر کے پہلے اسکے کہ سفر مین جاوے تین روز روزہ رکھے اور تینون دن
مع شرائط دعوت بارہ مرتبہ روز اس دعا کو پڑھے جب بِحَوۡلِ اللّٰهِ لَا يَقۡدِرُ
عَلَيۡنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے يَا حَفِيۡظُ احۡفَظۡنِيۡ مِنۡ جَمِيۡعِ الۡبَلِيَّاتِ
يَاۤ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ۝ اور جب روانہ ہووے یا جس مقام مین اترے

اور جسجگہ پر کسیطرحکا خوف اتنا ر راہ مین ہووے تو ایکبار اس دعا کو پڑھ لیا کرے واسطے محافظت کشتی اور جہاز کے پہلے اسلئے کہ کشتی یا جہاز پر سوار ہو تین روز تک ہر روز ستره بار پڑھے اور جب سَخَّرَ لَنَا هٰذَا لجہاز پر پہنچے تو ستر مرتبہ یَا حَفِیظُ احْفَظْنِی مِنْ جَمِیعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے اور کہے خداوندا مین اپنے تئین اور اپنے مال و اسباب اور سفینہ کو تیری امانت مین سونپتا ہون خیریت سے کنارے پر پہنچا بعد اسکے پانچون وقت کشتی پر اس دعا کو اپنا ورد رکھے اور جب طوفان ہووے تو جبتک طوفان دفع ہو یہ دعا پڑھتا رہے واسطے حصول غنا اور تونگری کے تین روز تک ہر روز بیس بار پڑھے جب اَنْتَ رَبُّنَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے یَا غَنِیُّ اَغْنِنِی یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِی رِزْقًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِتَیْسِیْرٍ حِسَابٍ اور ہر روز سات فقیر دنکو روٹی شیرینی کے ساتھ بقدر وسعت اپنی کے دے تاکہ دروازہ فتوح کے اسپر کہل جاوین۔ واسطے اداے قرض کے تین روز تک ہر روز پندرہ[15] بار پڑھے اور جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِی بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ

واسطے محافظت کشتی اور جہاز کے

واسطے حصول غنا اور تونگری کے

واسطے اداے قرض کے

واسطے انشراح صدر اور زیادتی ذہن وفہم کے
تین روز تک ہر روز قند یا گلاب یا شیرینی پر پڑھے اور جب بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ پر پہنچے تو سات مرتبہ رَبِّ اشْرَحْ
لِيْ صَدْرِيْ پڑھے لیکن چاہئے کہ ہر روز نہار پڑھا کرے تاکہ دل کشادہ
اور فہم زیادہ ہو جاوے - واسطے کمال معرفت اور غلبہ
حال کے تین روز تک ہر روز انیس (۱۹) بار پڑھے اور جب بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيَانِ ۝ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَالَ مَعْرِفَتِكَ وَحَقِيْقَةَ
الْيَقِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ واسطے سلامتی ایمان کے
تین روز تک ہر روز پڑھے جب حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ پر پہنچے تو ستر بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا صَادِقًا وَّيَقِيْنًا كَامِلًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ
الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ سات مرتبہ پڑھے -

واسطے انشراح صدر اور زیادتی ذہن وفہم کے
واسطے کمال معرفت اور غلبہ حال کے
واسطے سلامتی ایمان کے
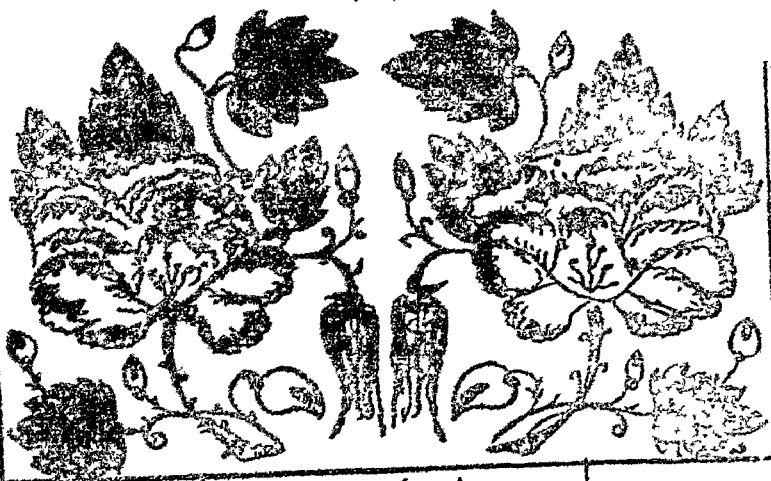
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ
محمد سید العالمین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ۔ جاننا چاہئے
کہ حضرات نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تحقیق فرمایا ہے کہ انسان
مرکب ہے دس لطیفوں سے۔ پانچ عالم امر اور پانچ عالم خلق۔ عالم امر وہ ہے
جو بغیر مادہ امر کن یکبارگی پیدا ہوا۔ جیسے قلب و روح و سر
و خفی و اخفیٰ۔ اور عالم خلق وہ ہے جو آہستہ آہستہ ظہور مین آیا جیسے نفس
و خاک و باد و آب و آتش۔ پہلا لطیفہ قلب بائین پستان سے
دو انگشت نیچے پہلو کیطرف واقع ہے نور اسکا زرد ہے۔ دوسرا لطیفہ

روح سیدھی پستان سے دو انگشت نیچے واقع ہے نور اسکا سرخ ہے۔ تیسرا
لطیفہ سر نور اسکا سفید ہے جگہ اسکی برابر پستان بائین کے دو انگشت کے
فاصلہ سے سینہ کیطرف واقع ہے۔ چوتھا لطیفہ خفی نور اسکا سیاہ ہے
جگہ اسکی برابر پستان سیدھے کے دو انگشت کے فاصلے سے سینہ کیطرف پانچوان
لطیفہ اخفی نور اسکا سبز ہے جگہ اسکی سینہ کے درمیان مین ہے چھٹا لطیفہ نفس
نور اسکا اکثر بیرنگ ہوتا ہے لیکن مائل بہ نیلگونی ستارہ رنگ ہے جگہ اسکی درمیان
پیشانی کے ہے ساتوان لطیفہ قالب اسکو سلطان الاذکار بھی کہتے
ہین نور اسکا بصورت آتش کمر بیرنگ جگہ اسکی تمام جسم ہے۔

قالب کا متعلق ہے
خاک و باد و آب
و آتش سے ہے

دائرۂ امکان

اصل اخفی
اصل خفی
اصل سر
اصل روح
اصل قلب
عالم امر
عرش معلی
نفس
آتش
ہوا
آب
خاک
عالم خلق
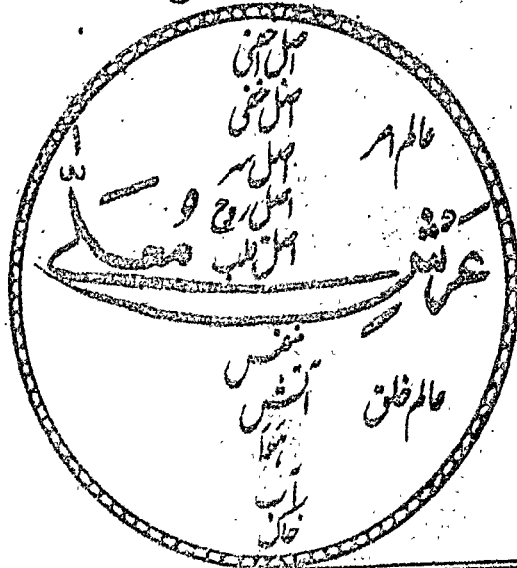
واضح ہو کہ لطیفہ قلب پر فیض تجلیات صفات افعالیہ کا ہے اور ولایت
اسکی نیچے قدم حضرت آدم علیہ السلام کی ہے۔ اور لطیفہ روح پر فیض تجلیات
صفات ثبوتیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت نوح اور حضرت ابراہیم
علیہما السلام کے ہے۔ اور لطیفہ سِر پر فیض تجلیات شیونات ذاتیہ کا ہے
ولایت اسکی نیچے قدم حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ہے۔ اور لطیفہ خفی پر فیض
تجلیات صفات سلبیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کی ہے۔ اور لطیفہ اخفیٰ پر فیض تجلیات شان جامع ولایت اسکی نیچے قدم مبارک
ومقدس حبیب المحبوب کبریا حضرت محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ
واصحابہ وسلم کی ہے۔ اور لطیفہ نفس و قالب پر بھی فیض تجلیات شان جامع ہے۔

دائرہ امکان دوسری صورت کا
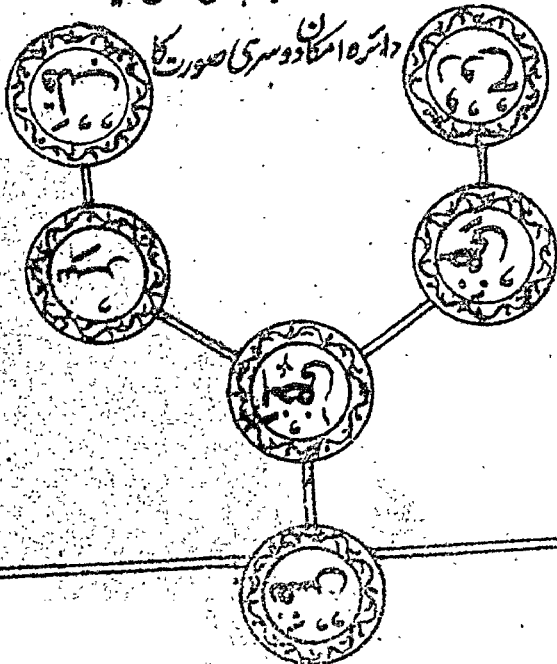
طریقہ ذکر اسم ذات کا

ذکر اسم ذات کا یوں ہے کہ اول دلکو خطرات سے خالی کرے اور سب طرح کے اندیشہ دل سے نکالڈالے اور واسطے دفع خطرات کی التجا وزاری بجناب الٰہی کرے اور زبان کو تالو سے لگائے اور آنکھیں بند کرکے متوجہ ساتھ دل کے ہو اور بہت خیال اور نہایت شوق سے زبان دل سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہے اور معنی اس اسم مبارک کی لحاظ رکھے معنی یہ ہیں کہ ذات پاک بے مثل اور بے مانند جامع جمیع صفات کمال ہے اور پاک تمام صفات نقصان اور زوال سے ہے پس ذکر اسم ذات کا ساتھ ان شرطوں کے کیا کرے بیٹھتے اٹھتے چلتے پھرتے وضو بے وضو دن اور رات اسقدر کرے کہ ذکر ملکہ دل کا ہو جائے اور جاری ہونا دل کا بے اختیار ظاہر ہو یہانتک کہ پھر کان دل کی سنائی دے اور اسیطرح سے جمیع لطائف پر ذکر کرے۔

طریقہ ذکر نفی اور اثبات کا یوں ہے کہ اولاً نیت کرے الٰہی حضور و جمعیت اپنی کو واسطے پیران کبار کے پھر لطیفہ قلب میرے کے پہنچا اعتصام یوں ہے کہ ایکبار سورۂ فاتحہ اور پچیس یا ستائیس بار کلمہ استغفار کو پڑھ کر ایصال ارواح طیبات پیران کبار اسطریقہ کے بخشے پھر ذکر نفی و

اثبات کا کہ لا الہ الا اللہ ہے کہ اسطور پر کہ دم کو نیچے ناف کے
بند کرکے لفظ لا کو ناف سے اٹھا کے پیشانی تک پہنچا دے اور الہ کو اسی
جگہ سے اوپر مونڈھے سینہ کے لاکر الا اللہ کو اوپر قلب کے ضرب مارے
اسطرح سے کہ گذر اسکا اوپر تمام لطیفوں کے پڑے اور اثر ذکر کا اوپر سب
اعضاء کو پہنچے۔ اور اس ذکر کو بھی اس طریقہ مین بغیر حرکت اعضا
کے کرتے ہین یعنی خیال سے جیسے کہ اسم ذات کا۔ اگر بند کرنا دم کا کچھ ضرر
کرے تو بغیر اسکے کرے اور سانس کو تین دفعہ سے زیادہ بڑہاتا جائے
اور طاق پر چھوڑا کرے۔ اسکو وقوف عددی کہتے ہین اور اس سے رعایت
وقوف قلبی بھی بہت ضرور ہے اور معنی وقوف قلبی کے توجہ کرنا طالب کا
طرف دل اپنے کے اور توجہ دل کی طرف ذات پاک اللہ تعالے کے ہے
اور بعد سانس لینے کے زبان سے کہے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
اور کہے الٰہی انت مقصودی و رضاک مطلوبی یعنی خداوند مقصود
میرا تو ہے اور رضا تیری مطلوب ہے محبت اور معرفت اپنی مجکو دے اسکو
بازگشت کہتے ہین ولیکن معنی کلمہ لا الہ الا اللہ کے خیال مین رہین معنی
یہ ہین لا نہین ہے الہ کوئی مقصود میرا الا اللہ سوائے ذات پاک

تیری سکے۔

طریقہ مراقبہ کا

معنی مراقبہ کے یہ ہیں کہ انتظار فیض کا مبدۂ فیاض سے کھینچا اور دلکو خطرات سے محفوظ رکھنا۔ اور ہمہ تن طرف اللہ تعالی کے متوجہ ہوتا۔

نیت مراقبہ احدیت

فیض احدیت کا آتا ہے لطیفہ قلب میرے پراس ذات پاک سے کہ جو مستجمع جمیع صفات کمالیہ کا اور منزہ ہے جمیع زوال و نقصان سے۔ جاننا چاہیے کہ یہ مراقبہ بھی تعلق رکھتا ہے نصف دائرہ امکا لیسے جسکا بیان سابق مین یعنی لطائف عشرہ مین ہوچکا ہے۔

نیت مراقبہ معیت

فیض معیت کا آتا ہے دائرہ ولایت صغری سے لطیفہ قلب میرے پر اُس ذات پاک سے کہ ساتھ میرے ہے اور ساتھ ہر لطیفہ میرے کے ہے اور ساتھ ہر ذرہ ذرات میرے کے ہے اور ساتھ ہر ذرہ ذرات جمیع کائنات کے ہے وھو

مَعَکُم اَیْنَمَا کُنْتُم یعنے وہ ذات پاک ساتھ تمہارے ہے جہاں کہ ہو تم۔

دائرہ ولایت صغرائے

دائرہ ولایت کبرٰی تین دائرہ اور ایک قوس کو متضمن ہے پہلا دائرہ مراقبہ اقربیت کا اور دوسرا دائرہ محبت اول کا اور تیسرا دائرہ محبت ثانی کا۔ اور چوتھا دائرہ قوس محبت ثالث کا۔

مراقبہ اقربیت

محبت اول

محبت ثالث
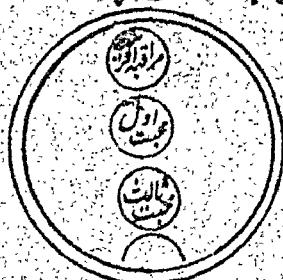
نیت مراقبہ اقربیت

فیض اقربیت کا آتا ہے دائرہ اولی ولایت کبرئے سے لطیفہ نفس میرے پر اس ذات بحت سے کہ مجھسے بہت نزدیک ہے نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْد

نیت دائرہ محبت اول

فیض محبت اول کا آتا ہے دائرہ اخری ولایت کبری سے لطیفہ نفس میرے پر اس ذات بحت سے کہ محب و محبوب میرا ہے یُحِبُّهُم وَیُحِبُّوْنَهٗ

نیت دائرۂ محبت ثانی

فیض محبت ثانی کا آتا ہے دائرۂ ثالث ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میرے پر اُس ذات بحت سے کہ محب و محبوب میرا ہے ۔

نیت محبت ثالث

فیض محبت ثالث کا آتا ہے دائرہ قوس ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میری پر اوس ذات بحت سی کہ محب و محبوب میرا ہے ۔

نفی و اثبات ان مقامات محبتین

یون کرسے کہ نہین ہے کوئی محب و محبوب میرا سوائی ذات پاک تیری کے یہانتک کہ منشا مسمیٰ اسم الظاہر کا تمام ہوچکا اسلئے کہ اسم الظاہر کی سیر مین تجلیات صفات وارد ہوتے ہین بدون ملاحظہ ذات کی ۔

اب یہاسنے بیان منشا مسمیٰ اسم الباطن کا شروع ہوتا ہے ۔ جاننا چاہئے کہ اسم باطن کی سیر مین اگرچہ تجلیات اسماء و صفات کی وارد ہوتے ہین لیکن کسیوقت ذات پاک بھی مشہود ہوتی ہے ۔

نیت دائرہ ولایت علیا

فیض مسمیٰ اسم باطن کا آتا ہے دائرۂ ولایت علیا سی کہ دائرہ ملائکہ کرام

کا ہے تینوں عنصر میری پر کہ آب و آتش و باد ہیں اس ذات بحت سے

دائرہ ولایت علیا

نیت دائرہ کمالات نبوت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات نبوت سے عنصر خاک میری پر اس ذات بحت سے۔

دائرہ کمالات نبوت

نیت دائرہ کمالات رسالت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات رسالت سے ہیئت وحدانی میری پر اس ذات بحت سے

دائرہ کمالات رسالت

نیت دائرہ کمالات اولوالعزم

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات اولوالعزم سے ہیئت وحدانی میری پر اس ذات بحت سے

دائرہ کمالات اولوالعزم

نیت دائرہ حقیقت کعبہ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت کعبہ سے کہ عبارت ہے مسجودیت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے خاص سب مخلوق کیواسطے ہیئت وجدانی میری پر اُس ذات تحت سے

دائرہ حقیقت کعبہ

نیت دائرہ حقیقت قرآنی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت قرآنی سے کہ عبارت ہے مبدہ بیچون ذات پاک اللہ تعالیٰ سے ہیئت وجدانی میری پر

دائرہ حقیقت قرآنی

نیت دائرہ حقیقت صلوٰۃ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت صلوٰۃ سے کہ کمال وسعت بیچونی ذات پاک اللہ تعالیٰ کی ہے ہیئت وجدانی میری پر

دائرہ حقیقت صلوٰۃ

واضح ہو کہ اسمقام تک سیر قدمی سالک کا اختتام ہوا۔ یہاں سے بیان آغاز سیر نظری ہے۔

نیت معبودیت

فیض معبودیت صرفہ سے آتا ہے قوت نظری میری پر اس ذات بحت سے۔

دائرہ معبودیت صرفہ

نسبت دائرہ حقیقت ابراہیمی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت ابراہیمی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت ہے محبت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے صفات اپنی پر

دائرہ حقیقت ابراہیمی

اس مقام میں کثرت سے پڑھنا درود ابراہیمی کا جو نماز میں بعد التحیات کے پڑھتے ہیں ترقی بخشتا ہے۔

نسبت دائرہ موسوی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت موسوی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت محبت ذات پاک اللہ تعالیٰ سے ہے ذات اپنی پر اس مقام میں پڑھنا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ خُصُوْصًا عَلٰی كَلِیْمِكَ مُوْسٰی۔ ترقی بخش ہے۔

نسبت دائرہ حقیقت محمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت محمدی سے کہ عبارت ہی محبت و محبوبیت ذات
پاک اللہ تعالی سے اپنی ذات پر ہیئت و جدانی میری پر اس مقام مین مناسبت
اور مشابہت ساری کامون دینی و دنیوی کی ساتھ حبیب اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم کے اچھی معلوم ہوتی ہے یہی سبب ہے کہ حضرات ہماری رغبت تام علم الکل
عمل حدیث شریف پر رکھتے ہین شوق و رغبت اس علم لطیف کا فرماتی ہین

دائرہ حقیقت محمدی

نیت دائرہ حقیقت احمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت احمدی سے کہ عبارت ہے محبوبیت ذات اللہ تعالی
سے ذات اپنی پر ہیئت وجدانی میری پر اس ذات بحت سے

دائرہ حقیقت احمدی

نیت دائرہ حب صرفہ

فیض آتا ہے دائرہ حب صرفہ سے قوت نظری میری پر

دائرہ حقیقت صرفہ

نیت دائرہ لاتعین

فیض آتا ہے دائرہ لاتعین سے قوت نظری میری پر اس ذات بحت سے

دائرہ لاتعین

جاننا چاہیے کہ سوائے دوائر مرقومہ بالا کے تین دائرے اور ہین کہ معمول حضرات
ہمارے کا توجہ دینا ہر شخص کو ان دائرو مین نہین ہے ایک دائرہ انہین سے
دائرہ سیف قاطع ہے دوسرا دائرہ قیومیت تیسرا دائرہ صوم کا ہے۔

دائرہ سیف قاطع	دائرہ قیومیت	دائرہ صوم

طریقہ رابطہ مرشد کا

طریقہ رابطہ کا یہ ہے کہ مرشد ہادی کی خدمت مین ہر روز یا ہر وقت باادب
حاضر رہا کرے تو انکی صحبت بھی بہت جلد اللہ تعالی تک پہنچا دیگی انشاء اللہ
تعالی اور اگر کسی وجہ سے مرشد سے دوری ہو جائے تو مراقب ہو کر انکو یاد کرے
اور انکے روبرو اپنے تئین حاضر جانے اور تصور کرے کہ فیض الہی قلب
مرشد سے میرے قلب مین آتا ہے۔ اور چہرہ مرشد کو یاد کر کے دیکھو کہ مرشد
ہادی میری طرف متوجہ اور فیض رسان ہے۔ انشاء اللہ تعالی حضوری مرشد
وجہ حضوری حق تعالی ہو جائے گی صحبت مرشد فیض الہی اور وسیلہ تقرب الی اللہ
بیشک ہے جیسے کعبہ رابطہ ہے عبد اور معبود کا حالت عبادت مین ایسی ہی مرشد
رابطہ ہے مرید کا طرف اللہ تعالی کے حالت سیر وسلوک مین۔ دوسرا طریقہ رابطہ

کا یعنی صورت پیر شغل فرمانے والیکے سامنے دل کی یا اندر دل کی نگاہ رکھنا
اور اپنی صورت کو بعینہ پیر کی صورت جاننا کہ محبت پیر کی اپنے محبت دوسرونکے
غالب آسکے کہ رتبہ فنافی الشیخ کا ہو جاوے

	آداب مرشد	

طالب کو چاہیے کہ جملہ جہات سے قلب کو پھیر کر اپنے مرشد ہادی کی جانب متوجہ کرے
اور بلا اجازت انکی نوافل اور اذکار مین مشغول نہو۔ اور انکے حضور مین غیر کیجانب
التفات نکرے اور بالکلیہ انکی ذات کی جانب توجہ کرکے بیٹھے حتی کہ ذکر بھی
نکرے۔ مگر انکی حکم کی تعمیل ضرور ہی اور سوا نماز فرض و سنت کی اونکے حضور مین
اور کچھ ادا نکرے۔ اور حتی الامکان ایسی جگہ نہ کھڑا ہو کہ اسکا سایہ انکے جامہ یا
سایہ پر پڑے۔ اور انکے مصلے پر پانون نرکھے اور انکے جگہ پر طہارت نکرے
اور انکے خاص برتنوں کو استعمال مین نلاوے۔ اور انکے حضور مین پانی نہ پیوے
کھانا نہ کھاوے۔ اور کسی سے بات نکرے بلکہ متوجہ بھی کسیکی طرف نہو
اور مرشد کی غیبت مین جسجگہ کہ وہ ہون پانون اسطرف کو نہ پھیلاوے
اور لعاب دہن اُس جانب کو نہ ڈالے اور جو کچھ پیر کیجانب سے صادر ہو اسکو
صواب جانے اگرچہ بظاہر محمول بصواب نہو وہ جو کچھ کرتے ہین از روے

الہام کرتے ہین اور بساط اذن باری تعالیٰ سے کام کرتے ہین اسوجہ سے
اعتراض کو گنجایش نہین۔ اگر بعض صورتون مین آنکے الہام مین خطا ثابت ہو تو
وہ خطا مثل خطائے اجتہادی کی ہے۔ ملامت اور اعتراض اسپر جائز نہین۔
کلی و جزوی امور مین پیروی پیر کی کرے کہانے اور پہننے اور سونے اور
عبادت کرنے مین اور نماز پنج وقتہ اور نماز تہجد بہی انہین کے طریقہ پر ادا کرے
کچہ اعتراض کو انکے حرکات و سکنات مین مجال نہین اگرچہ اعتراض بقدر
وانہ رائی کے ہو۔ اسواسطے کہ اعتراض کو سوائے بے نصیبی کے نتیجہ نہین ہے اور
تمام مخلوق مین عیب بین اس طائفہ علیہ کا بڑ سعادت تر ہے۔ اور طالب
اپنے پیر سے طلب کرامات نکرے اگرچہ وہ طالب بطریق وسوسہ دین
ہو کسی مومن نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم سے کبہی معجزہ طلب
نہین کیا اسواسطے کہ معجزے طلب کرنے والے ارباب کفر اور اہل انکار
ہین اگر دل مین کوئی شبہ پیدا ہوتے تو بے توقف پیر سے عرض کرے
اگر حل نہو تو قصور اپنے اوپر رکہے اسکے نقصان کو بجناب پیر عاید نکرے
اور جو واقعہ کہ ظاہر ہو پیر سے پوشیدہ نرکہے اور تعبیر واقعات کی او
طلب کرے اور وہ تعبیر کہ اوپر طالب کے ظاہر ہووے پیر سے عرض کرے

اور صواب وخطا کا استفسار اولسر کرے اور اپنے کشف پر اعتماد نکرے
کہ اس عالم مین حق اور باطل ملا ہوا ہے اور صواب خطا مخلوط ہے ضرورت
اور بلا اجازت پیر سے جدا نہووے اور غیر کو اونکی ذات پر منتخب کرنا خلاف ادب
بلکہ موجب بنصیبی کا ہے۔ اور اپنے آواز کو آنکے آواز سے بلند نکرے اور بلند
آواز سے پیر کے ساتھ ہم کلام نہو سو ادبی ہے۔ جو نسیعنی اور جو کشف ایش
کہ اسپر وارد ہو اسکو بھی پیر کیجانب سے سمجھے بالمختصر اَلطَّرِيْقُ كُلُّهٗ اَدَبٌ یعنی
طریقت کل ادب ہے مثل مشہور ہے کہ کوئی بے ادب خدا تک نہین پہنچتا۔ اور اگر
مرید بعض آداب کے ادا کرنے مین اپنے تئین مقصر جانے اور انتہا مرتبہ ادا
کو پورا نکر سکے اور کوشش کے ساتھ بھی پورا نکر سکے حتی الامکان عہدہ
آداب سے برآوے تو مغفور ہے لیکن تقصیر کے ساتھ اقرار ضرور ہے۔ پناہ مانگتا
ہو نمین اللہ سبحانہ سے۔ اور اگر مرید آداب کی رعایت نہ جانے اور اپنے
تئین قصوروار نہ جانے تو بزرگوار ونکے برکات سے محروم رہے گا۔

شجرہائے طیبہ

شجرہ عالیہ حضرات نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ اسرارہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین	دوازدہم [۱۲] ربیع الاول
"	حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	سنہ ۱۱ ہجری روز دوشنبہ
۲	الٰہی بحرمت امیر المومنین حضرت ابی	بست و دوم [۲۲] ماہ جمادی الآخر
"	بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سنہ ۱۳ھ شب سہ شنبہ
۳	الٰہی بحرمت صحابی رسول اللہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	دہم [۱۰] رجب سنہ ۳۳ھ
۴	الٰہی بحرمت حضرت امام قاسم بن محمد بن	بست و چہارم [۲۴] ماہ جمادی الاول
"	ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہم۔	سنہ ۱۰۱ھ بقولی سنہ ۱۰۸ھ
۵	الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	پانزدہم ماہ رجب سنہ ۱۴۸ھ روز دوشنبہ بقولی ۱۶ شوال سنہ حال
۶	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ	چہاردہم ماہ شعبان سنہ ۲۶۱ھ بقولے ۱۵ و ۱۔
۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی اللہ عنہ	پانزدہم ماہ رمضان سنہ ۴۲۵ھ بقولے ۱۰ محرم سنہ ۴۲۴ھ۔

۸	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رضی اللہ عنہ	چہارم ماہ ربیع الاول سنہ ۴۷۷ھ
۹	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ۔	بست و ہفتم ماہ رجب سنہ ۳۵ھ بقولی غرۂ صفر۔
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجۂ جہان خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضی اللہ عنہ	دوازدہم ماہ ربیع الاول سنہ ۵۵ھ
۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رضی اللہ عنہ	یکم شوال
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رضی اللہ عنہ	ہفدہم ربیع الاول
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی رضی اللہ عنہ	بست و ہفتم رمضان سنہ ۷۱۸ھ بقولے ۲۸ ذیقعدہ سنہ ۷۱۵ھ
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رضی اللہ عنہ	دہم جمادی الآخر۔
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت سید امیر کلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	پانزدہم جمادی الآخر سنہ ۷۷۲ھ بقولے ۸ جمادی الاولیٰ۔
۱۶	الٰہی بحرمت خواجہ خواجگان پیر پیران امام الطریقہ	سوم ربیع الاول
〃	بدر الملۃ والدین حضرت خواجہ بہاء الدین محمد نقشبند	سنہ ۹۱ ہجری
〃	مشکل کشائے رضی اللہ عنہ۔	شب دوشنبہ
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاء الدین عطار رضی اللہ عنہ	بستم رجب سنہ ۸۰۲ھ شب چہارشنبہ بعد از نماز خفتن
۱۸	الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ	پنجم صفر
۱۹	الٰہی بحرمت حضرت ناصر الملۃ والدین خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ عنہ	بست و نہم ربیع الاول سنہ ۸۹۵ھ شب شنبہ

نمبر		تاریخ
۲۰	الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد زاہد رضی اللہ عنہ	یکم ربیع الاول ۔
۲۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ درویش محمد رضی اللہ عنہ	۱۹ نوزدہم محرم
۲۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجگی امکنگی رضی اللہ عنہ	۲۲ بست و دوم شعبان
۲۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ	۲۵ بست و پنجم جمادی الآخر سنہ ۱۰۱۲
۲۴	الٰہی بحرمت امام ربانی مجدد الف ثانی امام الشریعۃ	۲۸ بست و ہشتم صفر
〃	والطریقۃ والحقیقۃ قطب الاقطاب حضرت شیخ احمد	سنہ ۱۰۳۴ ہجری
〃	فاروقی و سرہندی رضی اللہ عنہ ۔	
۲۵	الٰہی بحرمت حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ	۹ نہم ربیع الاول سنہ ۱۰۷۹ھ
۲۶	الٰہی بحرمت سلطان الاولیا شیخ سیف الدین رضی اللہ عنہ	۱۹ نوزدہم جمادی الاول سنہ ۱۰۹۶ھ
۲۷	الٰہی بحرمت حضرت سید السادات سید نور محمد بدایونی رضی اللہ عنہ	۱۱ یازدہم ذیقعدہ سنہ ۱۱۳۵ھ
۲۸	الٰہی بحرمت قیم طریقۂ احمدیہ محیٔ سنن نبویہ	۱۰ دہم محرم سنہ ۱۱۹۵ھ
〃	شمس الدین حبیب اللہ حضرت مرزا جان جاناں	
〃	مظہر شہید رضی اللہ عنہ	
۲۹	الٰہی بحرمت مجدد مائۃ الثالثۃ عشر نائب حضرت	۲۲ بست و دوم صفر سنہ ۱۲۴۰

خواجہ امکنگی رحم

״	خیر البشر خلیفۂ خدا مروج شریعت مصطفےٰ حضرت شاہ	
״	عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	
۴۰	الٰہی بحرمت قیوم زمان قطب دوران حضرت شاہ	یکم ماہ شوال ۱۲۵۰ھ
	ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	۱۲۷۷ھ
۴۱	الٰہی بحرمت غوث آوان محبوب رحمان شیخنا و امامنا	دہم ربیع الاول
״	و وسیلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید رضی اللہ عنہ	
۴۲	الٰہی بحرمت خلائق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان	
״	معرفت سیاح بیدای شریعت آشنای دریای	
״	طریقت معبر بحار توحید شہسوار منازل تجرید سالک	
״	مستطابہ افاضت مطلع الانوار کرامت منبع آثار	
״	الہام ہادی انام مرشد اہل ایام مخزن اسرار	
״	لاہوت معدن معاملات جبروت قطب الاقطاب مولانا	
״	و مرشدنا حضرت میان ولی النبی صاحب فاروقی	
״	نقشبندی مجددی ادام اللہ تعالیٰ ظلہم	

״	علیٰ رؤس العلمین آمین آمین آمین ۔	
۳۳	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	
״	طریقت یکہ تاز میدان شریعت رازدار اسرار	
״	کبریائی فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفٰے	
״	رہنمائے خلائق گم کردہ راہ سردار انام امام الانام	
״	حضرت منشی محمد رشد علیخانصاحب ادام ابدا	
״	ظلہم علیٰ فروق العلم، آمین آمین آمین ۔	

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت اور معرفت اپنی عطا فرما ۔

شجرہ مبارکہ حضرات قادریہ قدس اللہ اسرارھم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت خواجہ دوسرا امام الانبیا حضرت	دوازدہم ربیع الاول
״	محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ۔	سلہ ہجری یوم دوشنبہ
۲	الٰہی بحرمت امیرالمومنین حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ۔	نوزدہم رمضان المبارک
۳	الٰہی بحرمت سبط رسول اللہ حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ	پنجم ربیع الاول

نمبر	نام	تاریخ
۴	الٰہی بحرمت سید الشہدا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	دہم محرم الحرام
۵	الٰہی بحرمت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	ہشتدہم محرم الحرام
۶	الٰہی بحرمت حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ۔	ہفتم ذالحجہ
۷	الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔	پانزدہم رجب
۸	الٰہی بحرمت حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ۔	پنجم رجب
۹	الٰہی بحرمت حضرت امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ	بست ویکم رمضان المبارک
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معروف کرخی رضی اللہ عنہ	دویم محرم الحرام
۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سری سقطی رضی اللہ عنہ۔	سیوم رمضان المبارک
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	ششم رجب
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت ابوبکر شبلی رضی اللہ عنہ۔	دہم ذالحجہ۔
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز الیمنی رضی اللہ عنہ	
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالفرح یوسف طرطوسی رضی اللہ عنہ	بستم شعبان
۱۶	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالحسن الہکاری رضی اللہ عنہ	سیوم محرم الحرام
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوسعید مخزومی رضی اللہ عنہ۔	ہفتم شعبان

//	مجموعہ کار توحید شہسوار منازل تجرید ساقی مصطفیٰ	
//	افاضت مطلع الانوار کرامت منبع آثار الہام ہادی	
//	انام مرشد اہل ایام مخزن اسرار لاہوت معدن	
//	معاملات جبروت قطب الاقطاب مولانا و مرشدنا	
//	حضرت میاں حاجی ولی النبی صاحب فاروقی	
//	نقشبندی مجددی دام برکاتہ و فیوضہ ۔	
۴۴	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	
//	طریقت یکہ تاز میدان شریعت رازدار اسرار	
//	کبریائی فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفیٰ	
//	رہنمائی خلائق گم کردہ راہ سردار انام امام الامام	
//	مرشدنا و ہادینا حضرت منشی محمد رشید علیخاں صاحب	
//	ادام اللہ تعالیٰ ظلہم علیٰ رؤس العالمین ۔	
//	آمین آمین آمین	

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت و معرفت اپنی عطا فرما ۔

شجرۂ طیبہ حضرات چشتیہ قدس اللہ ارواحہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد	دوازدہم ۱۲ ربیع الاول
″	رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	سنہ ۱۱ ہجری
۲	الٰہی بحرمت امیر المومنین خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ	نوزدہم رمضان المبارک
″	علیہ وسلم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہ۔	
۳	الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ	چہارم ۴ محرم الحرام
۴	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رضی اللہ عنہ	بست و ہفتم ۲۷ صفر
۵	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ	سیوم ۳ ربیع الاول
۶	الٰہی بحرمت حضرت سلطان ابراہیم بن ادہم رضی اللہ عنہ	بست و ششم ۲۶ جمادی الاول
۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی رضی اللہ عنہ	بست و پنجم ۲۵ شوال
۸	الٰہی بحرمت حضرت امین الدین خواجہ ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ	ہفتم شوال
۹	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابراہیم اسحٰق علو دینوری رضی اللہ عنہ	چہاردہم ۱۴ محرم الحرام
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو اسحٰق شامی رضی اللہ عنہ	چہاردہم ۱۴ ربیع الآخر

۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الاخریٰ
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الاخریٰ
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ	چہارم ربیع الآخر
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ	یکم رجب
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ	سیزدہم رجب المرجب
۱۶	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ	پنجم شوال
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت امام الطریقت خواجہ معین الدین حسن سنجری	ششم رجب المرجب
//	چشتی رضی اللہ عنہ۔	
۱۸	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ	چہاردہم ربیع الاول
۱۹	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ	پنجم محرم الحرام
۲۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مخدوم علی صابر رضی اللہ عنہ	سیزدہم ربیع الاول
۲۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی رضی اللہ عنہ	پانزدہم جمادی الآخر
۲۲	الٰہی بحرمت حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی رضی اللہ عنہ	سیزدہم ربیع الاول
۲۳	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالحق ردولوی رضی اللہ عنہ	پانزدہم جمادی الآخر

۲۴	الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد عارف رضی اللہ عنہ	بست و یکم شوال ۲۱
۲۵	الٰہی بحرمت حضرت محمد عارف رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربیع الآخر
۲۶	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ	بست و دویم ربیع الآخر ۲۲
۲۷	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ۔	چہارم شوال
۲۸	الٰہی بحرمت حضرت مخدوم عبدالاحد رضی اللہ عنہ	ہفدہم رجب المرجب ۱۷
۲۹	الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی	بست و ہشتم صفر ۲۸
۳۰	الٰہی بحرمت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	بست و ہشتم جمادی الآخر ۲۸
۳۱	الٰہی بحرمت دلیل الرحمن حضرت شیخ عبدالاحد رضی اللہ عنہ	بست و ہشتم ذالحجہ ۲۸
۳۲	الٰہی بحرمت شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ	ہشتم رمضان المبارک ۸
۳۳	الٰہی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ حضرت میرزا مظہر جان جاناں	دہم محرم الحرام ۱۰
〃	رضی اللہ عنہ۔	
۳۴	الٰہی بحرمت خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفےٰ حضرت شاہ	بست و دویم صفر ۲۲
〃	غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ۔	
۳۵	الٰہی بحرمت قیوم زمان قطب دوران حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	یکم شوال

۳۶	الٰہی بحرمت محبوب رحمٰن غوث آوان استادنا و	
״	ہادینا و وسیلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید مجددی رضی اللہ عنہ	دوئم ربیع الاول
۳۷	الٰہی بحرمت خلائق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان معرفت	
״	سیاح بیدائے شریعت شناور دریائے طریقت معبر بحار توحید	
״	شہسوار منازل تجرید ساقی مضطبۂ افاضت مطلع	
״	الانوار کرامت منبع آثار الہام ہادی انام مرشد	
״	اہل ایام مخزن اسرار لاہوت معدن معاملات	
״	جبروت قطب الاقطاب مولانا و مرشدنا حضرت حافظ	
״	میاں ولی النبی صاحب فاروقی مجددی نقشبندی	
״	دام برکاتہ و فیوضہ ۔	
۳۸	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	
״	طریقت یکہ تاز میدان شریعت راز دار اسرار کبریائی	
״	فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفٰے رہنمائی	
״	خلائق گم کردہ راہ سردار انام امام الامام مرشدنا	

وہادینا ووسیلتنا حضرت مفتی محمد رشید علیخان صاحب ادام ظلہم

تعالیٰ ظلالہم علی رؤس العالمین۔ آمین آمین آمین

اے عفو العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما و محبت و معرفت اپنی عطا فرما۔ آمین آمین آمین

شجرۂ مقدسہ حضرات سہروردیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲ دوازدہم ربیع الاول
۲	الٰہی بحرمت خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین	۱۹ نوزدہم رمضان المبارک
″	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	
۳	الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت شیخ حسن بصری رضی اللہ عنہ	۴ چہارم محرم الحرام
۴	الٰہی بحرمت حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ	۳ سوئم ربیع الثانی
۵	الٰہی بحرمت حضرت داؤد طائی رضی اللہ عنہ	۲۶ بست و ششم ربیع الاول
۶	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معروف کرخی رضی اللہ عنہ	۲ دوئم محرم الحرام
۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سری سقطی رضی اللہ عنہ	۳ سوئم رمضان المبارک
۸	الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	۶ ششم رجب المرجب

٩	الٰہی بحرمت حضرت ممشاد دینوری رضی اللہ عنہ۔	چہاردہم محرم الحرام
١٠	الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد اسود دینوری رضی اللہ عنہ۔	چہاردہم [١٤] ذوالحجہ
١١	الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ۔	
١٢	الٰہی بحرمت حضرت شیخ یار محمد رضی اللہ عنہ۔	
١٣	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد اللہ عمویہ رضی اللہ عنہ۔	
١٤	الٰہی بحرمت حضرت شیخ وجیہ الدین عبد القاہر سہروردی رضی اللہ عنہ	
١٥	الٰہی بحرمت حضرت ضیاء الدین ابو نجیب سہروردی رضی اللہ عنہ	دوازدہم [١٢] جمادی الثانی
١٦	الٰہی بحرمت شیخ الشیوخ امام الطریقہ حضرت شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہ	یکم [١] محرم الحرام۔
١٧	الٰہی بحرمت حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی رضی اللہ عنہ	ہفتم صفر
١٨	الٰہی بحرمت حضرت شیخ صدر الدین رضی اللہ عنہ۔	بست سویم [٢٣] ذالحجہ
١٩	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ	نہم [٩] جمادی الاول۔
٢٠	الٰہی بحرمت حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین رضی اللہ عنہ	دہم [١٠] ذالحجہ۔
٢١	الٰہی بحرمت حضرت شیخ سید اجمل رضی اللہ عنہ۔	
٢٢	الٰہی بحرمت حضرت شیخ بڈھن بہرائچی رضی اللہ عنہ۔	

۲۳	الٰہی بحرمت حضرت شیخ درویش محمد بن قاسم اودہی رضی اللہ عنہ	
۲۴	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ	بست و دوم جمادی الثانی
۲۵	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رضی اللہ عنہ۔	چہارم شوال۔
۲۶	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد الاحد رضی اللہ عنہ۔	ہفتدہم رجب المرجب
۲۷	الٰہی بحرمت سردار طریقہ امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد	بست و ہشتم صفر۔
〃	فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ۔	
۲۸	الٰہی بحرمت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	بست و ہشتم جمادی الثانی
۲۹	الٰہی بحرمت وکیل الرحمٰن حضرت شیخ عبد الاحد رضی اللہ عنہ۔	بست و ہشتم ذی الحجہ
۳۰	الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ	ہژدہم رمضان المبارک
۳۱	الٰہی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ حضرت مرزا جان جاناں مظہر شہید رضی اللہ عنہ	دہم محرم الحرام۔
۳۲	الٰہی بحرمت خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفےٰ حضرت شاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	بست و دوم صفر
۳۳	الٰہی بحرمت عطیت زمان قیوم دوران حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	یکم شوال۔
۳۴	الٰہی بحرمت محبوب رحمان غوث آوان سیدنا ومولانا وسیلتنا	
〃	الی اللہ الصمد حضرت شاہ احمد سعید احمدی رضی اللہ عنہ۔	دوم ربیع الاول

۳۵	الٰہی بحرمت خلایق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان معرفت	
〃	سیاح بیدای شریعت آشنا دریای طریقت معبر حجابہ	
〃	توحید شہسوار منازل تجرید ساقی خمخانۂ افاضت مطلع الانوار	
〃	کرامت منبع آثار الہام ہادی انام مرشد اہل ایام مخزن	
〃	اسرار لاہوت معدن معاملات جبروت قطب الاقطاب	
〃	مولانا ومرشدنا وہادینا حضرت مولوی محمد ولی النبی صاحب	
〃	فاروقی نقشبندی مجددی دام برکاتہ وفیوضہ۔	
۳۶	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک طریقت	
〃	یکہ تاز میدان شریعت رازدار اسرار کبریائی فیضیاب	
〃	درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفی رہنمای خلایق گم کردہ راہ	
〃	سرور انام امام الامام مولانا ومرشدنا وہادینا حضرت	
〃	منشی محمد رشید علیخان صاحب ادام اللہ تعالیٰ ظلہم علیٰ مفرق	
〃	العالمین۔ آمین آمین آمین	

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت ومعرفت اپنی عطا فرما۔ آمین

مناجات مؤلف

حمد کر پہلے قلم اللہ کی ‏— نعت لکھ دل سے رسول اللہ کی
چار یار باصفا کی کر ثنا ‏— اور پھر توصیف آل مصطفےٰ
بعد ازاں لکھ جو کہ دل کی ہو پسند ‏— یعنی شجرہ خاندان نقشبند
یا محمد مصطفےٰ عالی جناب ‏— ہو میسر سب ادب [illegible]
ہر گھڑی بوبکر کی ہی یاد ہو ‏— یاد سے اونکی مرا دل شاد ہو
الفت سلمان دے اے کبریا ‏— در گہ عالی میں ہے یہ التجا
یاد کر قاسم کی جانسے ہر گھڑی ‏— جو دل مشکل تجھ آوے بڑی
از برائے شاہ جعفر کردگار ‏— حفظ میں اپنی تو رکھ لیل و نہار
از طفیل خواجہ دین بایزید ‏— روز ہر دن مجھکو ہووے روز عید
یا الٰہی از طفیل بوالحسن ‏— ہر بلا سے بچیو مجھکو امن
از برائے بوعلی اے ذوالجلال ‏— دور کر دل سے مری رنج و ملال
حضرت یوسف کی برکت سے خدا ‏— مجھ کمینے کی تو کر حاجت روا
پھر عبد الخالق اے بار خدا ‏— ہر گھڑی مجھپر رہے لطف و عطا
از برائے خواجہ عارف فقیر ‏— رحم مجھپر ہووے اے رب قدیر

حضرتِ محمود کی برکت سے رب	حاجتیں دل کی مری پوری ہوں سب
حضرتِ خواجہ عزیزاں کے لئے	ہر بلا سے دے امان یارب مجھے
خواجہ بابا کی برکت سے خدا	کارِ دنیا کو مرے دل سے بھلا
از برائے حضرتِ خواجہ کلال	بابِ عرفان کھول مجھپر ذوالجلال
شہ بہاء الدین کی خاطر سے سدا	چشمِ رحمت مجھپہ رکھنا یا خدا
واسطے شاہ علاء الدین کے	عفو ہووین جرم مجھ مسکین کے
یا الٰہی برکتِ یعقوب سے	تو مرادِ دل مری اب جلد دے
پاس خاطر شہ عبید اللہ کے	دولتِ عرفان مجھے یارب ملے
خواجہ زاہد کے باعث اے خدا	ہووین میری حاجتیں ساری روا
خواجہ درویش کے باعث مجھے	اے خدا اپنے کرم سے بخش دے
باعثِ خواجہ محمد ہمزبان	ہر بلا سے دیجئے یارب امان
باقی باللہ خواجۂ دین کے سبب	دور کر دل سے مرے رنج و تعب
شہ مجدد الف ثانی کے سبب	تیری الفت میں رہوں میں روز و شب
عروۃ الوثقیٰ کی خاطر سے سدا	اپنی الفت میں مجھے رکھنا خدا
از طفیل شیخ سیف الدین مجھے	دو جہاں کی نعمتیں یارب تو دے

بہر خواجہ بدوانی یا خدا | مشکلین آسان ہون میری سدا
شاہ شاہان جان جانان کی تئیں | عزت و حرمت الٰہی مجکو دے
بہر خاطر شاہ عبد اللہ کے | دولت عرفان یارب مجکو دے
از برائے خواجہ دین بو سعید | روز محشر ہو میسر تیری دید
از طفیل خواجہ احمد سعید | تیری رحمت مجھپہ ہو ہر دم مزید
واسطے شاہ ولی النبی کے | دولت عرفان الٰہی مجکو دے
از برائے رُشد علیخان راہبر | یا خدا ہو رحم مجہ اعزاز پر
انکی برکت سی کرم ہو اے کریم | اور ہو رحم فراوان اے رحیم

مناجات دیگر

رحم کر یارب تو اُس والا گہر کیواسطے | سید کونین شاہ بحر و بر کیواسطے
مین ہون مجرم پُر گنہ مون کی نہین کچہ انتہا | بخش مجکو حضرت خیر البشر کیواسطے
ہون گرفتار بلا اپنی کرم سے لے بچا | سرور عالم شہ جن و بشر کیواسطے
یا الٰہی تجھسی تجہ ہی کو طلب کرتا ہون | اپنے ملکے واسطے اپنی جگر کیواسطے
حضرت موسیٰ ہوئی تہے جس تجلی پر فدا | ہے مجہے اسکی تمنا اک نظر کیواسطے
یا الٰہی اپنی الفت مین مجہکو رکہہ سدا | یار غار حضرت خیر البشر کیواسطے

سوزِ دل مجکو عطا کر اے مرے پروردگار — حضرتِ صدیق کے سوزِ جگر کے واسطے

اپنی طاعت میں مجھے ہر وقت رکھ ثابت قدم — حضرتِ فاروق شاہِ بحر و بر کے واسطے

شرم رکھ دونوں جہاں میں اس ناچیز کی — حضرتِ عثمان امامِ راہبر کے واسطے

میری حل کر مشکلیں ساری اے مشکل کشا — ساقیِ کوثر علیِ دادگر کے واسطے

یا خدا مجکو فشارِ قبر سے دینا نجات — غوثِ اعظم قطبِ عالم دادگر کے واسطے

یا الٰہی ہو نہ وقتِ نزع مجکو کوئی غم — شہ بہاء الدین خواجہ راہبر کے واسطے

یا خدا راہِ شریعت اور حقیقت ہو نصیب — شہ مجدد الفِ ثانی نامور کے واسطے

دولتِ عرفان عطا کر اس اعزاز کو

میرے مرشد میر ہادی راہبر کے واسطے

قطعۂ تاریخ تصنیف مؤلف

یہ اعزاز عاجز کی ہے التجا — خدائے کریم و رحیم و شفیق

طفیلِ جنابِ شفیع الورا — مجھے بحرِ عرفان میں کر تو غریق
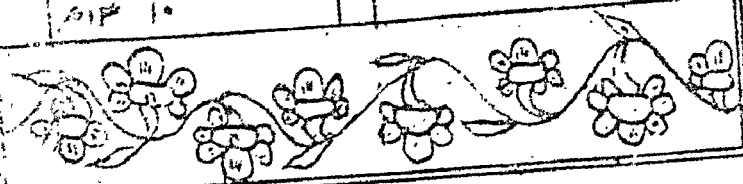
۱۰ ۱۳[illegible]

قطعہ تاریخ تصنیف جناب منشی امیر اللہ صاحب تسلیم لکھنوی -

الٰہی کس کرم سے یہ اوراق بے مثال — چھپکر ہوئی ہیں فلک فیض گستری
الہام پا کے سنئے سر اندیشہ سال طبع — کیا ہی چھپا یہ نسخہ اکسیر اکبری

۱۳۱۰ ہجری مقدس

قطعہ تاریخ تصنیف جناب منشی محمد فیروز شاہ خان صاحب فیروز رامپوری

نہیں پایا کسی نے مسرت بے فیروز جبکہ — کیا ایک نسخہ ہوا ہے جو نادر
وہ نسخہ چھپا ہے بصد حسن و خوبی — کہ ہے نام بھی جسکا اکسیر اکبر
کہا مجھسے جسوقت اعزاز دین نے — وہ تاریخ لکھ ہو جو بہتر سے بہتر
کہا مجھسے ہاتف نے کیا سوچتا ہے — یہ لکھ دونوں مصرع برابر برابر
یہ اکسیر اکبر ہے مقصود کشور — یہ اکسیر اکبر ہے یاقوت احمر

۱۳۱۰ ہجری مقدس — ۱۳۱۰ ہجری مقدس

غزل مؤلف

نہ کیون شہرا ہو شیرانہ مجدد الف ثانی کا
عمرؓ سا جذبہ ہے مردانہ مجدد الف ثانی کا

فلک پر بادب آتے ہین قدسی اوسکے روضے پر
وہ ہے دربار شاہانہ مجدد الف ثانی کا

نہین جز اُنکے دنیا مین مجدد دوسرا کوئی
یہ ہے رتبہ جداگانہ مجدد الف ثانی کا

الٰہی برکت مرشد طفیل سرور عالم
بنا دے مجھکو دیوانہ مجدد الف ثانی کا

جھکا کر سر کو جب دیکھا تو پایا آپکا جلوہ
مرے دل مین ہے کاشانہ مجدد الف ثانی کا

خدایا عشق دے ایسا کہین سب دیکھکر مجھکو
وہ آیا دیکھو مستانہ مجدد الف ثانی کا

مین قربان اپنے مرشد کے کہ جسنے آن واحد مین
بنایا مجھکو دیوانہ مجدد الف ثانی کا

فرشتو [illegible] مین [illegible] کیا ہو
مین ہون خادم غلامانہ مجدد الف ثانی کا

مدح خوان مجدد الف ثانی تم مجھے اس دم
سناؤ اور افسانہ مجدد الف ثانی کا

مے عرفان کی ساقی اپنی بزم پاک مین مجھکو
پلا دے ایک پیمانہ مجدد الف ثانی کا

ہوا اعزاز اے اعزاز دست پاک سے جسکی
[illegible] سر پہ [illegible] پیمانہ مجدد الف ثانی کا

تمت
نمقد الحمد و المنہ کہ نسخہ لاجواب تصنیف جناب مولانا اعزاز الدین صاحب [illegible]
متوطن [illegible] در مطبع مظہر النور [illegible] باہتمام محمد علیجان عرف دولہ خان شاگرد مرجان [illegible]
۱۳۱۱ [illegible]